بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

سوال: آغا خان میڈیکل یونیورسٹی (کراچی) سے MBBS یا FCPS کی تعلیم حاصل کرنا شرعاً کیسا ہے؟

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ٦/١٨٧
مورخہ

محمد طلحہ ولد محمد سلیمان زاہد
سٹوڈنٹ فائنل ایئر ایم بی بی ایس
کمرہ نمبر 436، قاسم ہال، نشتر ہاسٹلز،
نشتر میڈیکل کالج وہسپتال، ملتان

(جواب کے لیے جوابی لفافہ ساتھ ارسال ہے۔)

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیاً

آغا خان میڈیکل یونیورسٹی کا تدریسی عملہ مسلمان ہو یا غیر مسلم ہو اگر وہ اپنے مذہب کی ترویج نہ کرتے ہوں تو ایسی صورت میں مذکورہ یونیورسٹی سے تعلیم حاصل کرنا جائز ہے۔

في تكملة فتح الملهم(٣، ٢٦٩)

ان الامر بالاستعانة موكول الي مصلحة المسلمين والاسلام فان كان يؤمن عليه الفساد وكان في الاستعانة بهم مصلحة فلا باس بذالك ان شاء الله تعالي اذا كان حكم الاسلام هو الظاهر ويكون الكفار تبعا للمسلمين ،وان كان للمسلمين غني ،او كانوا هم القادة والمسلمون تبعا لهم ،او يخاف منهم الفساد ، فلايجوز الاستعانة.....................

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

محمد تقی رنگونی

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۸/جمادی الثانیہ/۱۴۳۸ھ

۱۸/مارچ/۲۰۱۷ء

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفراللہ لہٗ

مفتی دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۸/جمادی الثانیہ/۱۴۳۸ھ

۱۸/مارچ/۲۰۱۷ء

الجواب صحیح

[illegible]

۱۸/۶/۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح

محمد طاہر غفرلہٗ

۱۹/۶/۱۴۳۸ھ

مفتی [illegible]

دارالافتاء

فتویٰ نمبر ۱۸۷۱/۶۶

۳۸/۶/۱۹

Scanned by CamScanner